© rasailojaraid.com

مرزا سلمان بیگ — روزنامہ نوائے وقت لاہور ۹ مارچ ۱۹۹۵ء

امریکہ کشمیر کو احمدی سٹیٹ بنانا چاہتا ہے۔

احمدیوں کے ذریعے امریکہ جنوبی اور وسطی ایشیا کو کنٹرول کرے گا۔

امریکہ اور کینیڈا میں مقیم احمدی اپنے سیاسی و معاشی اثر و رسوخ کے ذریعہ خود مختار کشمیر کے قیام کی سازش میں مصروف ہیں۔ احمدی فرقہ کی خواہش ہے کہ وہ دس اسلامی ممالک کے "سر" پر ایک مرزائی ریاست قائم کریں۔ اس بات کا انکشاف کینیڈا میں قائم کشمیر سنٹر کے ڈائریکٹر مرزا سلمان بیگ نے نوائے وقت سے خصوصی ملاقات کے دوران کیا۔ انہوں نے بتایا کہ بہت پہلے مرزائی خلیفہ مرزا بشیر الدین نے احمدی فرقہ کے ہاتھوں کشمیر کی آزادی کی پیشین گوئی کی تھی۔ اب شمالی امریکہ میں مقیم پاکستانی نژاد مرزائی اپنے بے تحاشا مالی وسائل اور سیاسی اثر و رسوخ سے امریکی حکومت اور سیاسی اہلکاروں کو خود مختار کشمیر کی لابنگ کے لئے تیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خود مختار کشمیر کا قیام احمدیوں اور امریکی مفادات کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ امریکہ..... جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے مرکز میں موجود کشمیر پر کنٹرول حاصل کر کے پورے خطے پر کنٹرول حاصل کرنا چاہتا ہے۔ امریکہ کو چین اور دیگر ممالک پر نظر رکھنے کے لئے کشمیر میں اڈے کی ضرورت ہے۔ پاکستان اور آزاد کشمیر سے مقبوضہ کشمیر کی صورت حال سے آگاہ کرنے کے لئے مغربی ممالک جانے والے وفود کے بارے میں انہوں نے کہا کہ پاکستان اور آزاد کشمیر کی حکومتوں کی اس کوشش سے مثبت نتائج حاصل نہیں ہو سکتے۔ مغربی دنیا مسلمانوں اور پاکستان کے مفادات کو تحفظ فراہم نہیں کرنا چاہتی۔ مغربی ممالک، مفاد پرست اور خود غرض ہیں اور ہم گذشتہ ۴۵ برسوں سے ان کی پالیسی کو سمجھ نہیں سکے۔

انہوں نے کہا کہ ۱۹۴۸ء میں امریکہ، کینیڈا اور برطانیہ نے مسئلہ کشمیر کا حل، کشمیریوں کی خواہش کے مطابق کروانے کا وعدہ کیا تھا تاہم ۴۵ برسوں سے وہ اپنے وعدے کو پورا کرنے سے قاصر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں ہمیں حقیقت میں تسلیم کر لینی چاہیئے کہ مغربی ممالک مسئلہ کشمیر کے حل میں ہماری مدد نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان اور آزاد کشمیر کی حکومتوں کے وفود جو کہ لاکھوں کروڑوں روپے کے خرچ سے بیرونی ممالک کے دوروں پر جاتے ہیں۔ مغربی دنیا کی بجائے اسلامی دنیا کا رخ کریں۔ دنیا میں پچاس سے زیادہ آزاد اسلامی ممالک کی حمایت سے مسئلہ کشمیر کے حل میں بہت مدد مل سکتی ہے۔ اسلامی ممالک سے ہمارے ثقافتی، مذہبی اور تہذیبی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

روابط اور بندھن ہیں جن کی بنیاد پر ان کو مقبوضہ کشمیر کے مسئلہ سے زیادہ آسانی سے آگاہ کیا جاسکتا ہے اور اس بات کے قوی امکانات ہیں کہ مغربی دنیا کے مقابلے میں اسلامی دنیا پاکستان کی حقیقی حمایت کرے۔ انہوں نے بتایا کہ ..... کینیڈا کے دورے کے دوران میری ملاقاتیں آزاد کشمیر کے وزیر اعظم سردار عبدالقیوم، وزیر اعظم کے صاحبزادے سردار عتیق اور سپیکر پنجاب اسمبلی حنیف رامے سے ہوئی تھیں اور ملاقاتوں کے دوران میں نے بطور ڈائریکٹر کشمیر سنٹر ان اعلیٰ عہدیداروں سے کہا تھا کہ آپ لوگوں کو کینیڈا آنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ پاکستانی اور آزاد کشمیر حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں کو کینیڈا کی بجائے اسلامی ممالک کے دوروں پر جانا چاہیئے۔ کینیڈا، امریکہ اور برطانیہ میں اعلیٰ تعلیم یافتہ پاکستانی اور کشمیری نژاد لوگوں کی بہت بڑی تعداد ہے جو کہ اپنے اثر ورسوخ سے مسئلہ کشمیر کو اجاگر کر سکتے ہیں۔ اور بھارتی مظالم سے مغربی حکومتوں اور عوام کو آگاہ کر سکتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ وہاں پاکستانیوں کے ہوتے ہوئے حکومتی اراکین کو سرکاری خزانے کی رقم ضائع کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے وزیر اعظم سردار عبدالقیوم نے کینیڈا کے دورے کے دوران تھرڈ آپشن کی سختی سے مذمت کی۔ انہوں نے بتایا کہ ۱۹۹۲ء کے انتخابات کے وقت پاکستانی کمیونٹی نے قدامت پسند جماعت سے وعدہ لیا تھا کہ انتخابات میں کامیابی کی صورت میں قدامت پسند حکومت، اقوام متحدہ میں مسئلہ کشمیر پر پاکستانی موقف کی حمایت کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ لبرل جماعت کے مقابلے میں قدامت پسند جماعت پاکستانیوں کے زیادہ قریب ہے اور ۱۹۹۵ء میں ہونے والے انتخابات میں ایک بار پھر پاکستانیوں کی اکثریت قدامت پسندوں کی حمایت کر رہی ہے۔ اور وہ اس حمایت کے بدلے میں مسئلہ کشمیر پر مدد کے لئے آمادہ بھی ہے۔ بیرون ممالک میں مقیم پاکستانی، آزاد کشمیر حکومت پر کرپشن کے الزام سے سخت پریشان ہیں۔ ان کی خواہش ہے کہ انہیں سچ بتایا جائے تاکہ اس کی روشنی میں وہ سچائی کا ساتھ دیں۔

لاہور اور ڈیرہ اسمٰعیل خان میں دو افراد کی عیسائیت سے توبہ اور قبول اسلام

مجلس احرار اسلام لاہور کے ناظم میاں محمد اویس کی دعوت پر ان کے ایک عیسائی دوست نے ۱۱ رمضان المبارک کو عیسائیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کر لیا۔ ان کا پہلا نام "یوحنا" تھا جسے تبدیل کر کے نیا نام محمد عمر فاروق رکھا گیا ہے۔

ڈیرہ اسمٰعیل خان میں ایک عیسائی نوجوان (جو ٹانک مشن ہسپتال میں ملازم ہے) نے ۳۱ مارچ ۱۹۹۵ء مولانا سراج الدین کے خطبہ جمعہ میں عیسائیت سے توبہ کر کے اسلام قبول کر لیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر دو نو مسلم بھائیوں کو اسلام پر استقامت عطاء فرمائیے۔ ہم اراکین ادارہ دونوں بھائیوں کو مبارک باد پیش کرتے ہیں اور ان کے لئے دعا گو ہیں۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com